

>

Title: Regarding investment of provident fund of employees of Uttar Pradesh Power Corporation in private companies.

कुंवर दानिश अली (अमरोहा): अध्यक्ष जी, आपने मुझे एक बहुत ही महत्वपूर्ण मुद्दा उठाने का यहां मौका दिया, इसके लिए मैं आपका धन्यवाद करता हूँ ।

महोदय, आजकल देश भर में कर्मचारियों के भविष्यनिधि के पैसे को निजी कंपनियों में निवेश कर के कर्मचारियों का भविष्य दांव पर लगा दिया जाता है । कर्मचारियों के हितों की तो पहले से ही इस सरकार में अनदेखी की जा रही थी, लेकिन अब तो कर्मचारियों के भविष्य से भी खिलवाड़ किया जा रहा है । आज तक कर्मचारियों के भविष्य निधि के पैसे को इस तरह निजी कंपनियों में नहीं लगाया गया था, लेकिन अब निजी कंपनियों में इस तरह से लगाया जा रहा है कि वे लूट कर के चले जाएं और उन पर कुछ भी कोई कार्रवाई नहीं होती है । खास कर उत्तर प्रदेश के बिजली कर्मचारियों के भविष्य निधि का पैसा गलत तरीके से निजी कंपनियों में निवेश किया गया, जिससे आज कर्मचारीगण बहुत ही निराश हैं । उत्तर प्रदेश पावर कॉर्पोरेशन के कर्मचारियों के भविष्य निधि के दो हजार 631 करोड़ रुपये का अनियमित तरीके से निजी कंपनी दीवान हाउसिंग फाइनेंस लिमिटेड में निवेश किया गया और वहां के पावर कॉर्पोरेशन के जो अध्यक्ष हैं, जो वहां के ब्यूरोक्रेट्स हैं, उनके सिर पर कोई जूं नहीं रेंग रही है । सरकार बैठी हुई देख रही है । मेरा आपके माध्यम से सरकार से यह मांग है कि इस महत्वपूर्ण मुद्दे पर शीघ्र ही कर्मचारियों के हितों का ध्यान रखते हुए उनकी भविष्य निधि को वापस दिलाना सुनिश्चित करें, जिससे कि उसका पैसा, जो उनकी जिंदगी भर की कड़ी कमाई है । ... (व्यवधान)

کنور دانش علی (امروہہ): محترم اسپیکر صاحب آپ نے مجھے ایک بہت ہی اہم مدعہ اٹھانے کا موقع دیا ، اس کے لئے میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب، آج کل پورے ملک میں ملازمین کے پروویڈینٹ فنڈ کے پیسے کو نجی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کر کے ملازمین کا مستقبل داؤ پر لگا دیا جاتا ہے۔ ملازمین کے فلاح و بہبود کی تو پہلے سے ہی اس سرکار میں ان دیکھی کی جا رہی تھی۔ لیکن اب تو ملازمین کے مستقبل سے بھی کھلواڑ کیا جا رہا ہے۔ آج تک ملازمین کے پروویڈینٹ فنڈ کے پیسے کو اس طرح نجی کمپنیوں میں نہیں لگایا گیا تھا، لیکن اب نجی کمپنیوں میں اس طرح سے لگایا جا رہا ہے کہ وہ لوٹ کر کے چلے جائیں اور ان پر کوئی بھی کارروائی نہیں ہوتی ہے۔ خاص کر اتر پردیش کے بجلی ملازمین کے پروویڈینٹ فنڈ کا پیسہ غلط طریقے سے نجی کمپنیوں میں نویش کیا گیا، جس سے آج ملازمین بہت ہی اداس ہیں۔ اتر پردیش پاور کارپوریشن کے ملازمین کے پروویڈینٹ فنڈ کے 2 ہزار 631 کروڑ روپے اہمیت طریقے سے نجی کمپنی دیوان ہاؤسنگ فائننس لمیٹڈ میں نویش کیا گیا اور وہاں کے پاور کارپوریشن کے جو صدر ہیں، جو وہاں کے بیوروکریٹس ہیں، ان کے سر پر کوئی جوں نہیں رینگ رہی ہے۔ سرکار بیٹھی ہوئی دیکھ رہی ہے۔ میرا آپ کے ذریعہ سے سرکار سے کہنا ہے کہ اس اہم مدعے پر جلد ہی ملازمین کے فلاح و بہبود کو نظر میں رکھتے ہوئے ان کا پروویڈینٹ فنڈ واپس دلانا یقینی کریں، جس سے کہ ان کا پیسہ جو زندگی بھر کی کڑی کمائی ہے۔۔ (مداخلت)